بیوی کو حیض کی حالت میں 3 طلاق دینا

مجیب: ابوالحسن جمیل احمد غوری عطاری

فتوی نمبر: Web-932

تاریخ اجراء:07ذوالقعدۃالحرام1444ھ/27مئی2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر عورت حیض کی حالت میں ہو اور اس کا شوہر اسے تین طلاقیں دے، تو کیا طلاق ہو جائے گی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مدخولہ بیوی کو حیض میں طلاق دینا حرام ہے اگرچہ اس حالت میں بھی طلاق واقع ہو جاتی ہے اور طلاق دینے والا گنہگار ہوتا ہے۔اسی طرح ایک ساتھ تین طلاقیں دینا بھی جائز نہیں،اور اگر دیں تو تینوں طلاقیں ہو جائیں گی اور شوہر گناہگار ہو گا۔

فتاوی رضویہ میں ہے:"حالتِ حیض میں طلاق دینا حرام ہے کہ حکمِ الٰہی فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ (ترجمہ کنزالایمان: تو ان کی عدت کے وقت پر انہیں طلاق دو) مگر دے گا تو ضرور ہو جائے گی اور یہ گناہگار۔"(فتاوی رضویہ، جلد12، صفحہ 332،رضافاؤنڈیشن، لاہور)

درمختار میں ہے:"(والبدعی ثلاث متفرقة) اوثنتان بمرة او مرتین فی طهر واحد (لا رجعة فیه او واحدة فی طهر وطئت فیه او) واحدة فی (حیض موطوءة)"یعنی طلاقِ بدعت یہ ہے کہ ایک ایسے طہر میں تین متفرق طلاقیں یا دو طلاقیں ایک مرتبہ یا دو مرتبہ میں دے جس میں رجعت نہ کی ہو یا ایک طلاق ایسے طہر میں دے جس میں وطی کر لی گئی ہو یا مدخولہ کو حیض میں ایک طلاق دے۔(درمختار، جلد4، صفحہ 423-424، مطبوعہ: کوئٹہ)

بیوی کو حیض میں طلاق دینے سے شوہر گناہگار ہو گا اور طلاق بھی واقع ہو جائے گی۔ چنانچہ ہدایہ میں ہے:"واذا طلق الرجل امرأته فی حالة الحیض وقع الطلاق"یعنی جب مرد نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں طلاق دی تو طلاق واقع ہو گئی۔"

اس کے تحت بنایہ شرح ہدایہ میں ہے:"ویأثم باجماع الفقھاء"اور(حیض کی حالت میں طلاق دینے والا) باجماعِ فقہاء گناہگار ہوگا۔"(البنایۃ فی شرح الھدایۃ، جلد5، صفحہ17، کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:"ایک بار تین طلاق دینے سے نہ صرف نزد حنفیہ بلکہ اجماعِ مذاہبِ اربعہ تین طلاقیں مغلظہ ہو جاتی ہیں۔امام شافعی، امام مالک، امام احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہم ائمہ متبوعین سے کوئی امام اس باب میں اصلاً مخالف نہیں۔۔۔۔ایک ساتھ تین طلاقیں دینا گناہ ہے، زید گناہگار ہوا اور عورت اس کے نکاح سے ایسی خارج ہوئی کہ اب بے حلالہ ہرگز اس کے نکاح میں نہیں آسکتی، اگر یُونہی رجوع کرلی، بلا حلالہ نکاحِ جدید باہم کرلیا تو دونوں مبتلائے حرامکاری ہوں گے اور عمر بھر حرام کاری کریں گے۔"(فتاوی رضویہ، جلد12، صفحہ410، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

تنبیہ: عورت کو حیض میں طلاق دی گئی ہو تو طلاق والا حیض عدت میں شمار نہیں ہوگا بلکہ وہ حیض ختم ہو کر ایک طُہر گزرنے کے بعد پورے تین حیض ختم ہونے پر عدت پوری ہوگی۔ فتاوی ہندیہ میں ہے:"اذا طلق امرأتہ فی حالۃ الحیض کان علیھا الاعتداد بثلاث حیض کوامل ولا تحتسب ھذہ الحیضۃ من العدۃ کذا فی الظھیریۃ۔"یعنی اگر شوہر نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دی تو اس پر تین کامل حیض عدت گزارنا ضروری ہے اور اس(طلاق والے) حیض کو عدت میں شمار نہیں کیا جائے گا اسی طرح ظہیریہ میں ہے۔"(الفتاوی الھندیۃ، جلد1، صفحہ527، کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net